بدعتی کے پیچھے نماز کا حکم

تالیف

حافظ زبیر علی زئی

مکتبۃ الحدیث

۳) کسی شخص نے قادیانیوں کو بُرا کہا تو اشرفعلی تھانوی نے کہا:

''یہ زیادتی ہے توحید میں ہمارا ان کا کوئی اختلاف نہیں، اختلاف رسالت میں ہے اور اس کے بھی صرف ایک باب میں یعنی عقیدہ ختم رسالت میں بات کو بات کی جگہ پر رکھنا چاہئے۔ جو شخص ایک جرم کا مجرم ہے یہ تو ضرور نہیں کہ دوسرے جرائم کا بھی ہو۔'' (سچی باتیں از عبدالماجد دریا آبادی ص۲۱۳)

٤) مفتی کفایت اللہ دھلوی دیوبندی ایک مرزائی کے بارے میں لکھا ہے:

''اگر یہ شخص خود مرزائی عقیدہ اختیار کرنے والا ہے یعنی اس کے ماں باپ مرزائی نہ تھے تو یہ مرتد ہے اس کے ہاتھ کا ذبیحہ درست نہیں۔ لیکن اگر اس کے ماں باپ یا ان میں سے کوئی ایک مرزائی تھا تو یہ اہل کتاب کے حکم میں ہے اور اس کے ہاتھ کا ذبیحہ درست ہے۔'' (کفایت المفتی ج۱ص۳۱۳ جواب نمبر۳۴۹)

قارئین کرام! یہ چند نمونے مشتے از خروارے ہے۔ دیوبندی حضرات اپنے ان گندے اور کتاب وسنت کے خلاف عقائد کی وجہ سے اہل سنت سے بھی خارج ہیں اور حنفیت سے بھی خارج ہیں۔ لہٰذا ان کے پیچھے نماز نہیں ہوتی اور اگر کوئی شخص پڑھ لے تو اس پر اپنی نماز کا دہرانا (اعادہ) واجب ہے۔ وما علینا إلا البلاغ (۱/ جمادی الاول ۱۴۲۶ھ)

❀❀❀